**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم**

## خلاصہ خطبہ جمعہ 21 اگست 2020ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدری صحابہ کے ذکر میں سے آج حضرت زبیر بن العوام کا ذکر ہے۔ آپ حضرت خدیجہ کے بھتیجے تھے اور حضرت اسماء سے شادی ہوئی تھی اور نبی کریم ﷺ کے ہم زلف بھی تھے۔ آپ کی کنیت عبد اللہ تھی۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ان کا چچا چٹائی میں لپیٹ کر دھونی دیتا تھا مگر آپ کا جواب یہی ہوتا تھا کہ صداقت کو پہچان کر انکار نہیں کر سکتا۔ آپ دونوں ہجرتوں میں شریک ہوئے۔ حضرت اسماء جو حضرت زبیر بن العوام کی بیوی ہیں سے مروی ہے کہ جب عبد اللہ بن عوام پیدا ہوئے۔ تو آپ کو آنحضرت ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے کھجور چبا کر ان کے منہ میں ڈالی۔ صحیح مسلم میں ہے کہ آپ کے بیٹے کا نام عبد اللہ رکھا گیا۔ نبی کریم ﷺ کی بیعت کے لیے جب آئے تو اس وقت ان کی عمر سات سال تھی۔ حضرت زبیر نے اپنے بچوں کے نام شہداء کے نام پر رکھے۔ حضرت زبیر بن العوام پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنی تلوار کو نیام سے نکالا۔ گھاٹی سے آواز آئی کہ نعوذ باللہ محمد ﷺ کو قتل کر دیا گیا ہے۔ آپ تلوار کو نیام سے نکال کر نکلے۔ نبی ﷺ نے دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ رک جاو۔ آپ نے فرمایا اگر مجھے شہید کر دیا جاتا تو کیا کر سکتے تھے؟ آپ نے فرمایا کہ میں تمام مکہ کو قتل کر دیتا۔

عبد اللہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احزاب کے دن میں نے دیکھا کہ حضرت زبیر گھوڑے پر سوار ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ رسول ﷺ نے فرمایا تھا کہ قریظہ کی خبر کون لائے گا تو میں چلا گیا۔ اور آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔

ایک جنگ کے دوران سردار نے کہا کون ہے جو میرا مقابلہ کرے گا؟ حضرت زبیر آگے بڑھے تو حضرت صفیہ نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ میرا بیٹا آج شہید ہو جائے گا۔ رسول ﷺ نے فرمایا نہیں۔ اور پھر وہ یہودی سردار یاسر آپ کے

ہاتھوں مارا گیا۔ حضرت حاطب بن بلتہ کا خط کفار تک لیکر جانے والی خاتون کو روکنے کے لیے بھی حضرت زبیر بن العوام حضرت علیؓ کے ہمراہ اس کے تعاقب میں گئے تھے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ نے اس واقعہ کی تفصیل بیان فرمائی۔

پھر فرمایا حضرت زبیر کا باقی حصہ آئندہ بیان ہو گا۔

آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مرحومین کا ذکر فرمایا اور ان کے اوصاف بیان فرمائے۔ اور ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔